بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا سعد صاحب کے نظریات پر بین الاقوامی عظیم درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے موقف کی تائید : ضلع بلگام کے علماء کرام و مدارس دینیہ کا موقف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرکز نظام الدین دہلی کے حالیہ احوال سے آپ حضرات بخوبی واقف ہیں، وہاں کا موجودہ انتشار و خلفشار بھی تمام حضرات کے علم میں ہے۔ اس بات کا بھی علم ضرور ہوگا کہ ہند و پاک کے فکرمند حضرات نے حالات کو سدھارنے کے لئے مختلف اقدامات کئے ہیں، یہاں تک کہ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی اور مولانا ارشد مدنی دامت برکاتہما العالیہ نے بھی اس سلسلہ میں قدم اٹھایا۔ حضرت مولانا ارشد مدنی تو اپنا اعتکاف چھوڑ کر مصالحت کی خاطر مرکز نظام الدین تشریف لے گئے لیکن افسوس کہ وہ بھی ناامید واپس آئے۔ ادھر سربراہ علماء پاکستان حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب نے بذریعہ خط تنبیہ فرمائی اور اسی سلسلہ میں حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب کو مرکز نظام الدین دہلی جانے پر اصرار کیا تھا اور حضرت مولانا سلمان حسینی ندوی نے بھی طویل کوششیں کی، ان سب کے باوجود ان اکابر اور فضلاء وقت کی توجیہات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کی گئی......

اس انتشار کی بڑی وجہ جیسا کہ حالات کے جائزہ لینے سے بھی اور نظام الدین کے اکابر (وہاں سے علاحدہ ہونے کے بعد) کی تحریرات سے بھی پتہ چلتا ہے، تین چیزیں ہیں:

اول: نومبر ۲۰۱۵ رائیونڈ عالمی اجتماع میں پوری دنیا کے پرانے حضرات اور خود مولانا سعد کی موجودگی میں ۱۳ افراد پر مشتمل جو شوری طے ہوئی تھی، مولانا سعد کا اس کو تسلیم نہ کرنا۔ (افسوس کہ مولانا سعد صاحب نے شوری کو تسلیم نہیں کیا)

دوم: فی الحال کام کا نہج مختلف جہتوں سے سابق تین بزرگوں (حضرت مولانا محمد الیاس، حضرت مولانا محمد یوسف اور حضرت مولانا محمد انعام الحسن رحمہم اللہ) کے نہج سے ہٹتے رہنا، جس کی تفصیلات حضرت مولانا محمد یعقوب اور حضرت مولانا محمد ابراہیم دیولا دامت برکاتہما کی مستقل تحریروں اور حضرت مولانا احمد لاٹ دامت برکاتہ سمیت کل آٹھ حضرات کی مشترکہ تحریر میں موجود ہے۔

سوم: مولانا سعد صاحب کے بیانوں میں شرعی نقطہ نظر سے قابل اعتراض باتوں کا پایا جانا، جو کئی سال سے ان کے بیانوں میں نمایاں ہے: (جن میں) دعوت کی نرمی، دعوی کی سختی سے بدل گئی ہے، غلو اور تردید و تقابل بڑھ گیا ہے، علاوہ ازیں اسی قسم کی دیگر متعدد باتوں کا ان سے صادر ہونے کا علم باوثوق ذرائع سے حاصل ہے اور حالیہ دنوں میں بھوپال کے اجتماع میں ایک متنازع بیان کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعد کا درجہ مرکز نظام الدین کو جتلانا ہے۔

ان تین وجوہ میں سب سے اہم پہلی وجہ ہے کیونکہ اگر مولانا سعد صاحب مذکورۃ الصدر شوری کو تسلیم کرلیں گے اور اپنے آپ کو اس شوری کے تحت سمجھیں گے تو ان شاءاللہ تعالیٰ یہ بابرکت کام بھی اور وہ خود بھی شخصی تحکم اور شاذ آراء واقوال سے محفوظ رہیں گے۔ کام کی بقاء و سالمیت کے لئے اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

صوبہ کرناٹک میں ضلع بلگام بھی اس واقعہ سے بہت زیادہ متاثر ہو چکا ہے، اس وقت ضلع بلگام کے علماء کرام اور دعوت و تبلیغ کی اس محنت کے ذمہ داران کی ذمہ داری بہت زیادہ بڑھ گئی ہے کہ کام کی حفاظت اور کام کرنے والوں کی نگرانی اپنے ذمہ لیں اور صحیح نہج اور طریقہ کار عوام کو بتلائیں، اگر کہیں کوئی ضد یا ہٹ دھرمی یا بحث ومباحثہ کرے تو اس کے بارے میں کسی فرد یا جماعت سے رجوع کرنے کے بجائے ان (ہم) علماء کرام سے رجوع کریں تاکہ انتشار نہ ہو اور امت آپس میں نہ بٹے۔

مولانا سعد صاحب کے نظریات پر ضلع بلگام کے علماء کرام ومدارس دینیہ کی مجلس میں طے شدہ امور

۱: اس وقت ضلع بلگام کے علماء کرام اور دعوت و تبلیغ کے ذمہ داران کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ چند افراد جو ان تفصیلی احوال سے ناواقفیت کی وجہ سے یا باوجود علم کے، اپنے ذاتی مفاد کے لئے اپنے صوبہ کے بزرگوں کے خلاف نازیبا گفتگو کرنے اور ان کے خلاف سازشیں کرنے میں مصروف ہیں، ان کو اس فتنہ انگیزی سے باز رکھا جائے گا۔

۲: جب تک مرکز نظام الدین کا یہ معاملہ حل نہیں ہوتا اس وقت تک اپنے صوبہ کے بزرگوں کے مشورہ اور نگرانی ہی میں ضلع بلگام کا دعوت کا کام چلے گا۔

۳: جب تک مولانا سعد صاحب رائیونڈ میں طے شدہ شوری کو تسلیم نہ کرلیں اور اکابر نظام الدین اور صوبوں و ممالک کے پرانوں کا اعتماد حاصل نہ کرلیں، اس وقت تک مولانا سعد سے رہنمائی نہیں لی جائے گی اور نہ ہی ان سے تعلق رکھا جائے گا۔

ہمیں امید ہے کہ ضلع بلگام کے کام کرنے والے اور ذمہ دار حضرات حالات کی نزاکت کو ٹھیک ٹھیک محسوس کرتے ہوئے علماء کرام کی ان دردمندانہ گزارشوں کو ضرور عمل میں لائیں گے اور مرکز نظام الدین کے پرانے یعنی حضرت جی مولانا انعام الحسن رحمۃ اللہ علیہ کے صحبت یافتہ حضرات (حضرت مولانا محمد یعقوب اور حضرت مولانا محمد ابراہیم دیولا اور مولانا احمد لاٹ دامت برکاتہم) کے ساتھ یک جہتی کا ثبوت دیں گے..... خلاف ورزی کی صورت میں علماء کرام اپنے مشائخ علماء کرام کی اجازت و مشورہ سے دین وایمان کی خاطر ہر قسم کا اقدام کرنے پر مجبور ہوں گے فقط والسلام۔ منگل ۲۷ دسمبر ۲۰۱۶ء (اس پر حاضرین علماء کرام کے دستخط موجود ہیں)

مولانا سعد صاحب کے نظریات پر ضلع بلگام کے علماء کرام و مدارس دینیہ کا موقف

مفتی عبدالعزیز صاحب قاسمی نائب امیر شریعت و قاضی شہر بلگام		مولانا باشاہ صاحب قاسمی صدر جمعیت علماء ضلع بلگام		مفتی قاسم صاحب قاسمی خطیب جمعہ مرکز کریم داد خان بلگام	
مولانا جمال الدین صاحب قاسمی سابق امام جامع مسجد بلگام		مولانا اقبال صاحب غواص اسد خاں کالونی بلگام		مولانا ساجد صاحب امام و خطیب چاند و محلہ مسجد بلگام	
مولانا تنویر صاحب فلاحی امام و خطیب جامع مسجد بلگام		مولانا سلیم صاحب ندوی مہتمم مدرسہ سراج العلوم پالکندری		مولانا ریاض صاحب امام و خطیب صدیقیہ مسجد بلگام	

ضلع بلگام کے دستخط کرنے والے مدارس دینیہ کے ذمہ داران

مدرسہ سراج العلوم پالکندری بلگام مولانا سلیم صاحب	مدرسہ الحسن ایجوکیشنل ٹرسٹ مجمہ بلگام مفتی جہانگیر صاحب	دارالعلوم فرقانیہ بلگام مولانا مظہر صاحب	مکتب نعمانیہ اعظم نگر بلگام قاری ابرار صاحب
مدرسہ وصیۃ العلوم گوکاک بلگام حافظ جمشید صاحب	دارالعلوم سید محمد اقبال مڈگی بلگام مولانا ابوبکر صاحب	دارالعلوم گوکاک بلگام مولانا بشر صاحب	مدرسہ نظام العلوم ہنچاڑ مولانا ابوبکر صاحب
مدرسہ فیض العلوم انکلگی بلگام مولانا مدثر صاحب	مدرسہ سراج الحق کڑچی بلگام مولانا الطاف صاحب	مدرسہ تعلیم الدین سنووتی بلگام مولانا الیاس صاحب	مدرسہ شمس العلوم منوڑی بلگام حافظ عبدالمجید صاحب
مدرسہ انوار العلوم بیل ہونگل بلگام مولانا شوکت صاحب	مدرسہ سیدنا ابوبکر صدیق بیڑی بلگام مفتی شفیق صاحب	مدرسہ تحفیظ القرآن اتھنی بلگام مولانا مصطفیٰ صاحب	مدرسہ تعلیم الدین ستی بلگام مولانا عباس صاحب
مدرسہ فضل الرحمٰن کاگواڑ بلگام مولانا فضل الرحمٰن صاحب	مدرسہ مفتاح العلوم کتور بیل ہونگل مفتی ہارون صاحب	مدرسہ سراج العلوم رامدرگ مولانا سراج صاحب	مدرسہ نور الہدیٰ ملی سریبان رامدرگ حافظ محمد راج احمد صاحب

ضلع بلگام کے دستخط کرنے والے سال لگائے ہوئے علماء کرام

مفتی نوشاد صاحب پالکندری بلگام	مفتی طفیل صاحب بلگام	مولانا عرفان صاحب ماریہال بلگام	مولانا مظہر صاحب بلگام
مولانا فیاض صاحب اسد خاں بلگام	مولانا حنیف صاحب بلگام	مولانا یوسف صاحب بلگام	مولانا مزمل صاحب بلگام
مولانا محمد عارف صاحب خانہ پور	مولانا معین الدین صاحب خانہ پور	مفتی شفیق صاحب بیڑی خانہ پور	مولانا محمد عارف صاحب پارشواڑ خانہ پور
مولانا افضل صاحب پارشواڑ خانہ پور	مفتی عبدالسلام پارشواڑ خانہ پور	مولانا شوکت صاحب بیل ہونگل	مولانا عقیل صاحب بیل ہونگل
مولانا امیر صاحب بیل ہونگل	مولانا بلال صاحب بیل ہونگل	مولانا اکرام صاحب کتور بیل ہونگل	مولانا الیاس صاحب سنووتی
مولانا جمیل صاحب سنووتی	مولانا سکندر صاحب سنووتی	مولانا امتیاز صاحب سنووتی	مولانا محمد سراج صاحب رامدرگ
مولانا عبدالرحمٰن صاحب رامدرگ	مولانا محمد ہاتیل صاحب رامدرگ	مفتی امام حسین صاحب رامدرگ	مولانا طلحہ صاحب چکوڑی
مولانا عبدالعظیم صاحب رائباغ	مولانا امتیاز صاحب رائباغ	مولانا امداد اللہ صاحب کڑچی رائباغ	مولانا شعیب صاحب اتھنی
مولانا عباس صاحب اتھنی	مولانا امتیاز صاحب اتھنی	مولانا زبیر صاحب اتھنی	مولانا عثمان صاحب کوہلگی گوکاک
مولانا عبداللہ صاحب کنور گوکاک	مولانا امام حسین صاحب مڈگی گوکاک	مولانا ابوبکر صاحب مڈگی گوکاک	مولانا ابراہیم صاحب مڈگی گوکاک

مولانا سعد صاحب کے نظریات پر ضلع بلگام کے علماء کرام کے موقف پر دستخط کرنے والے علماء اور حفاظ کرام کے نام

اسمائے گرامی	اسمائے گرامی	اسمائے گرامی	اسمائے گرامی	اسمائے گرامی
مفتی عبدالحمید صاحب بالکندری	مولانا اسماعیل صاحب بیل ہونگل	مفتی بشیر صاحب منولی سنودتی	حافظ محمد نعیم بلگام	حافظ نذیر احمد مجھ بلگام
مفتی زین العابدین صاحب بالکندری	مولانا الیاس صاحب بیل ہونگل	مولانا تنویر صاحب منولی سنودتی	حافظ نور الاسلام بلگام	حافظ محمد عباس بلگام
مفتی محمد طلحہ صاحب مجھ بلگام	مولانا عمران صاحب بیل ہونگل	مولانا ہارون صاحب منولی سنودتی	حافظ بشیر احمد غواص بلگام	حافظ محمد صابر بلگام
مولانا آصف صاحب چونگا مسجد بلگام	مولانا اشرف صاحب بیل ہونگل	مولانا مشتاق صاحب منولی سنودتی	حافظ آصف اتھنی	حافظ محمد یونس بلگام
مولانا محمد فیاض صاحب اسد خان بلگام	مولانا ساجد صاحب بیل ہونگل	مولانا منور صاحب کڑچی رائباغ	حافظ سلیم چکوڑی	حافظ عبدالرحمن بلگام
مولانا محمد یاسین صاحب بلگام	مولانا مجیب اللہ صاحب بیل ہونگل	مولانا نظام الدین صاحب کڑچی رائباغ	حافظ اسحاق بیل ہونگل	حافظ عبدالعزیز بلگام
مولانا عمران صاحب سنگولی بلگام	مولانا یاسین صاحب کتور بیل ہونگل	مولانا محمد جابر صاحب کڑچی رائباغ	حافظ ریاض منولی سنودتی	حافظ سلیم خانہ پور
مولانا محمد آصف چاند محلہ بلگام	مولانا الطاف صاحب کتور بیل ہونگل	مولانا عبدالقیوم صاحب کڑچی رائباغ	حافظ شفیع منولی سنودتی	حافظ محمد ریان خانہ پور
مولانا محمد عاطف صاحب مجھ بلگام	مفتی حبیب اللہ صاحب اتھنی	مولانا الطاف صاحب کڑچی رائباغ	حافظ نعمت اللہ خانہ پور	حافظ مقصود خانہ پور
مولانا شارق صاحب بلگام	مولانا عثمان صاحب اتھنی	مولانا ظہیر الدین صاحب رائباغ	قاری طٰہٰ مسجد اقصیٰ بلگام	قاری نعیم بیل ہونگل
مولانا اسامہ صاحب بلگام	مولانا سہیل صاحب اتھنی	مولانا الیاس صاحب کڑچی رائباغ	حافظ صادق بیل ہونگل	حافظ عبداللہ کتور
مولانا محمد مجاہد صاحب مجھ بلگام	مولانا میراں صاحب اتھنی	حافظ محمد اخلاص کڑچی رائباغ	حافظ محمد علی منولی سنودتی	حافظ محمد اعجاز بلگام
مولانا الیاس صاحب سلمان مسجد بلگام	مولانا عظیم صاحب اتھنی	حافظ محمد حنیف باغبان بلگام	حافظ زبیر منولی سنودتی	حافظ ابوبکر بیل ہونگل
مولانا ہارون صاحب بالکندری	مفتی اقبال صاحب سندی کریبٹ	حافظ حضرت صاحب منولی سنودتی	حافظ عبیداللہ رائباغ	حافظ نور منولی سنودتی
مولانا رضاء الکریم صاحب بلگام	مولانا عبدالروف صاحب کوجلگی	حافظ قطب الدین منولی سنودتی	حافظ محبوب مدگی گوکاک	حافظ رئیس رائباغ
مولانا وصی صاحب مجھ بلگام	مولانا امتیاز صاحب پالیگار بلگام	حافظ محمد سعد اعظم نگر بلگام	حافظ وسیم منولی سنودتی	حافظ یونس گوکاک
مولانا آصف صاحب مکہ مسجد بلگام	مولانا محمد علی صاحب بالکندری	حافظ اشفاق کڑچی رائباغ	حافظ نیاز کڑچی رائباغ	حافظ سمیع اللہ چکوڑی
مولانا الطاف صاحب بالکندری	مولانا صدر الحق صاحب انکلگی	حافظ کامل کڑچی رائباغ	حافظ عبدالعزیز رائباغ	حافظ یونس اتھنی
مولانا عبداللہ صاحب کوجلگی گوکاک	مولانا مرغوب الرحمن صاحب گوکاک	حافظ آصف کڑچی رائباغ	حافظ موسیٰ انکلگی گوکاک	حافظ رفیق مدگی
مولانا بشیر صاحب گوکاک	مولانا مدثر صاحب انکلگی گوکاک	حافظ ابراہیم مدگی گوکاک	حافظ ناصر منولی سنودتی	حافظ رفیق اتھنی
مولانا نور احمد صاحب رامدرگ	مولانا مبارک صاحب رامدرگ	حافظ علاؤالدین مدگی گوکاک	حافظ جاوید کوجلگی	حافظ ریاض چکوڑی
مولانا مکتوم حسین صاحب رامدرگ	حافظ عبدالرزاق رامدرگ	حافظ محمد عارف رامدرگ	حافظ مکتوم حسین رامدرگ	حافظ اسماعیل رامدرگ
حافظ امتیاز رامدرگ	حافظ محمد مشتاق رامدرگ	حافظ معین الدین رامدرگ	حافظ سلیم رامدرگ	حافظ نذیر رامدرگ
حافظ علاؤالدین رامدرگ	حافظ بشیر رامدرگ	حافظ محمد رفیق رامدرگ		

مولانا سعد صاحب کے نظریات پر ضلع بلگام کے علماء کرام کا موقف

مذکورہ موقف کی تائید کرنے والے سال لگائے ہوئے علماء کرام			
مولانا ریاض صاحب بالگندری بلگام	مولانا اسماعیل صاحب ماریہال بلگام	مولانا مظفر صاحب بلگام	مولانا محمد شفیع بلگام
مولانا الیاس صاحب سلمان مسجد بلگام	مولانا اللہ بخش صاحب بلگام	مولانا مدثر صاحب ڈیل ہونگل	مولانا نور محمد صاحب کڑچی بلگام
مولانا امداد اللہ صاحب سئودتی	مولانا انور صاحب سئودتی	مولانا نجم الدین صاحب سئودتی	مولانا ہارون صاحب جنولی سئودتی
مولانا عمر فاروق صاحب یرگی سئودتی	مولانا یوسف صاحب سئودتی	مولانا شریف صاحب سئودتی	مولانا ظمیر صاحب اتھنی
مولانا محمد محسن صاحب اتھنی	مولانا عمران صاحب اتھنی	مفتی خالد صاحب اتھنی	مولانا ابوبکر صاحب گوکاک
مولانا ارشاد صاحب گوکاک	مولانا ابوبکر صاحب مڈگی گوکاک	مولانا عبدالصمد صاحب گوکاک	مولانا رمضان صاحب گوکاک
مولانا شہاب الدین صاحب کڑچی بلگام	مولانا فاروق صاحب گوکاک	مولانا عبدالملک صاحب گوکاک	مولانا مظفر صاحب چکوڑی بلگام
مولانا بشیر صاحب کنور گوکاک	مولانا خلیل صاحب کنور گوکاک	مولانا یونس صاحب کنور گوکاک	مولانا رفیق صاحب گوکاک
مولانا ابوبکر صاحب گوکاک	مولانا مصطفی صاحب گوکاک		

نوٹ

یہ موقف بروز منگل ۲۷ ڈسمبر ۲۰۱۶ کو مدینہ مسجد بلگام میں ضلع بلگام کے علماء وحفاظ اور مدارس دینیہ کے ذمہ داران متفقہ طور پر پیش کئے ہیں جس پر ۱۴۴ علماء وحفاظ اور ۱۸ مدارس دینیہ کے ذمہ داروں نے دستخط کئے ہیں تمام علماء وحفاظ کو اطلاع نہ ملنے کی وجہ سے مکمل حاضر نہ ہوسکے معلوم ہونے کے بعد کچھ تعلقے کے علماء ایک جگہ جمع ہوکر اس موقف پر دستخط کئے اور سال لگائے ہوئے علماء کرام بذریعے فون اس موقف کی تائید فرمائی اس طرح چند علماء کو چھوڑ کر باقی کثیر تعداد میں علماء نے دستخط کئے ہیں یا تائید کئے ہیں یا کچھ علماء کو اب تک اسکی خبر نہیں ہے ان شاء اللہ خبر ملتے ہی وہ بھی ضرور تائید فرمائینگے اگر کوئی معترض دستخط دیکھنا چاہتا ہے وہ اصل کاپی کو دیکھ لے. اس پر دستخط موجود ہے

الحمد للہ فی الحال اس موقف پر ضلع بلگام کے ۱۳۷ علماء کرام کی دستخط یا تائید ہے

اور ۲۰ مدارس دینیہ کے ذمہ دار اور ۶۴ حفاظ کرام کی دستخط ہے

انمیں سال لگانے والے علماء ۴۷ ہیں